Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۲ آنہ

یوم: چہار شنبہ ۲۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ ✲ ۱۹ صلح ۱۳۳۴ھش ✲ ۱۹ جنوری ۱۹۵۵ء ✲ نمبر ۱۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

" نزلہ ہے لیکن پہلے سے کم ہے "

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا جاری رکھیں۔

ترکی اور عراق کے معاہدے پر اعتراض کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مصر مغربی طاقتوں کا مخالف ہے

امریکہ اور برطانیہ کو حکومتِ مصر کی یقین دہانی

قاہرہ ۱۸ جنوری۔ حکومت مصر نے برطانیہ اور امریکہ کو یقین دلایا ہے کہ مصر نے ترکی و عراق کے مجوزہ دفاعی معاہدہ پر جو اعتراض کیا ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ مغربی ملکوں کے خلاف ہے۔ کل مصر کے وزیر خارجہ جناب محمود فوزی نے امریکہ اور برطانیہ کے سفیروں سے ملاقات کے دوران میں انہیں حکومت مصر کے اس موقف سے آگاہ کیا اور بتایا کہ مجوزہ معاہدے پر اعتراض عرب ممالک کی باہمی تنظیم سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا مغربی ممالک کے ساتھ تعلقات پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

اُدھر عراق نے کہا ہے مجوزہ دفاعی معاہدہ عرب ممالک کے باہمی تحفظ کے معاہدے کے منافی نہیں ہے۔ بلکہ اقوام متحدہ کے منشور اور باہمی تحفظ کے معاہدے کی روح کے عین مطابق ہے۔ کل حکومت عراق کے ایک سرکاری ترجمان نے اعلان کیا کہ عرب لیگ اور اس کے ممبر ممالک کے ساتھ مکمل تعاون عراق کی بنیادی پالیسی ہے۔ عراقی سفیر مقیم قاہرہ نے بھی کل مصری وزیر خارجہ سے ملاقات کرنے کے بعد اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا۔

کوسٹاریکا پر حملہ کرنیوالی فوج کا لیڈر ہلاک ہو گیا

امریکی طیارے حکومتِ کوسٹاریکا کے حوالے کر دئے گئے

۱۸ جنوری کوسٹاریکا پر حملہ کرنے والی فوج کا لیڈر کل محاذ جنگ پر لڑتا ہوا مارا گیا وہ کوسٹاریکا کے سابق صدر کا لڑکا تھا۔ جنہیں برطرف کر دیا گیا تھا۔ ادھر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ امریکہ نے جو چار لڑاکا طیارے کوسٹاریکا روانہ کئے تھے۔ وہ کل سہ پہر وہاں پہنچ گئے۔ اور انہیں حکومت کوسٹاریکا کے حوالے کر دیا گیا

حملہ آور فوج لائبیریا نامی شہر پر جن تین طیاروں سے حملہ کر رہی تھی۔ وہ اب غائب ہو گئے ہیں۔ نکاراگوا کی حکومت نے امریکی ریاستوں کی تنظیم کو اطلاع دی ہے کہ ان جہازوں میں سے دو جہاز نکاراگوا کی حدود میں بیس میل اندر کی جانب ایک مقام پر اترے ہیں۔ ان جہازوں کے گرد پہرا لگا دیا گیا ہے۔ ان پر چھوٹی مشین گنیں لگی ہوئی ہیں۔ نکاراگوا کی حکومت نے کوسٹاریکا کو طیارے بھیجنے پر امریکہ سے سخت احتجاج کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ طیارے ہمارے لئے ایک خطرہ ہیں۔ امریکہ کو چاہیئے کہ وہ اسی طرح ہمارے ہاتھ بھی طیارے فروخت کرے۔ تاکہ ہم بھی اپنی حفاظت کا بندوبست کر سکیں۔ نکاراگوا کی حکومت نے اس پر بھی نکتہ چینی کی ہے کہ امریکی ریاستوں کی تنظیم کا مقرر کردہ کمیشن تحقیقات کے لئے خود نکاراگوا میں کیوں نہیں آیا۔ حکومت نے زور دیا ہے۔ کہ یہ کمیشن فوری طور پر پہلے نکاراگوا آئے تا ہم اسے بتا سکیں کہ ہم نے کوسٹاریکا پر حملہ میں کوئی حصہ نہیں لیا۔

عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کی دعوت

بغداد ۱۷ جنوری۔ عراق کے وزیر اعظم نوری السعید عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کے دعوت نامے پر غور کر رہے ہیں۔ کونسل کا یہ اجلاس ہفتہ کے روز قاہرہ میں ہونے والا ہے لبنان نے اجلاس میں شرکت کی دعوت منظور کر لی ہے۔

عوام کی آزادی کیلئے آزاد عدلیہ کا وجود نہایت ضروری ہے

کراچی ۱۸ جنوری پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس محمد منیر نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کسی ملک میں عوام کی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے آزاد عدلیہ کا وجود نہایت ضروری ہے۔ کل انہوں نے کراچی بار ایسوسی ایشن سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ فیڈرل کورٹ کو کراچی منتقل کرنے کا کام ایک حد تک مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا میں نے عمارت کی سکیم منظور کر لی ہے۔ اس سلسلے میں تعمیر کے کام کو سب پر مقدم رکھا جائے گا۔

ایشیا کی سیاسی صورت حال انتہائی طور پر خطرناک ہے

لنڈن ۱۸ جنوری۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن نے کہا ہے کہ دنیا کے کسی اور علاقے میں سیاسی صورتِ حال اتنی خطرناک نہیں ہے جتنی کہ اس وقت ایشیا میں ہے کل انہوں نے ایک نشری تقریر میں کہا۔ جنگ کا خطرہ اسی صورت میں دور ہو سکتا ہے کہ تمام ممالک باہم متحد ہو کر قیام امن کی کوششوں میں مصروف ہو جائیں۔ مشرق وسطےٰ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ترکی اور عراق کے مجوزہ دفاعی معاہدے میں دوسرے ملکوں کے شامل ہونے سے اس علاقے کا استحکام بڑھ جائیگا اور یہ صورتِ حال قیام امن میں بہت ممد ثابت ہوگی۔ دوران تقریر میں مسٹر ایڈن نے پیرس کے معاہدوں کی توثیق پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا ان معاہدوں کی توثیق سے روس کے ساتھ کامیاب بات چیت کرنے کے لئے مضبوط بنیاد مل جائے گی۔

ماؤ ماؤ کے خلاف عنقریب زبردست مہم چلائی جائے گی

نیروبی ۱۸ جنوری۔ کینیا میں حکومت عنقریب ماؤ ماؤ کے خلاف زبردست مہم کا آغاز کر رہی ہے۔ مہم کا آغاز کرنے سے پہلے ماؤ ماؤ کو ہتھیار ڈالنے کی آخری پیشکش کی جائے گی۔ اس پیشکش پر مشتمل اشتہارات ہوائی جہازوں کے ذریعہ ماؤ ماؤ کے ٹھکانوں پر گرائے جائیں گے تاکہ انہیں اس کی اطلاع مل جائے۔

پاکستانی ریلوں کے لئے جاپانی سامان کی درآمد

کراچی ۱۸ جنوری۔ پاکستانی ریلوں کے لئے فولادی پٹڑیوں اور پلیٹس کی پہلی کھیپ عنقریب جاپان سے کراچی پہنچنے والی ہے۔

پچھلے ہفتہ ۹۰۰ سے زائد مہاجرین پاکستان آئے

کراچی ۱۸ جنوری۔ پاکستان میں کھوکھرو پار کے راستے مہاجرین کی آمد کا سلسلہ بدستور جاری ہے چنانچہ پچھلے ہفتہ ۹۰۰ سے زائد مہاجر اس راستہ سے پاکستان میں داخل ہوئے۔

حکومت پنجاب نے نئی اقامتی یونیورسٹی کیلئے جگہ کا انتخاب کر لیا

یونیورسٹی راولپنڈی کے قریب سہالہ کے مقام پر قائم کی جائے گی

لاہور ۱۸ جنوری۔ حکومت پنجاب نے نئی اقامتی یونیورسٹی کے لئے راولپنڈی کے قریب سہالہ کا مقام منتخب کیا ہے اس یونیورسٹی کے قیام کے سلسلے میں اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک بل پیش کیا جائے گا۔ اندازہ ہے کہ اس پر ایک کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ یہ ایک خود مختار یونیورسٹی ہو گی۔ اس میں ایک انجنیرنگ کالج۔ ایک سائنس کالج اور ایک آرٹس کالج ہوگا۔ ان تینوں کالجوں کے لئے حکومت پنجاب نے فی الحال اکتالیس لاکھ روپے منظور کئے ہیں۔ کل یہاں ماہرین تعلیم کا ایک اجلاس وزیر تعلیم جناب علی اکبر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جسمیں یونیورسٹی کے انتظامی امور کے بارے میں بعض بنیادی فیصلے کئے گئے۔

رنگون ۱۸ جنوری۔ مارشل ٹیٹو اور برما کے وزیر اعظم مسٹر نو نے آج یہاں ایک مشترکہ اعلان میں کہا ہے۔ عالمی امن صرف ایک صاف زندہ رہنے کے اصول پر مبنی ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۵۵ء

حفاظتِ قرآن مجید

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے
هو الذی ارسل رسوله بالهدیٰ ودین الحق لیظهره علی الدین کلّه۔

یعنی وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا ہے۔ تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے۔ اس سے ثابت ہے کہ اسلام جو دینِ حق ہے اس نے ضرور تمام ادیان پر غالب آنا ہے۔ اور احمدیت جو ہمارا ایمان ہے کہ حقیقی اسلام ہے یقیناً دنیا میں پھیل کر رہے گی۔ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسی لئے مبعوث فرمایا ہے کہ ان کے ذریعہ اسلام تمام ادیان پر غالب آئے گا۔ حضور اقدس علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسی غرض کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون

یقیناً ہم نے یہ ذکر اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اس میں دونوں طرح کی حفاظتیں شامل ہیں مادی بھی اور روحانی بھی۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ ایسے مادی سامان پیدا کرے گا کہ قرآن کریم کی تعلیم ظاہری صورت میں بھی تاقیامت مسخ و تحریف سے محفوظ رہے گی تمام دنیا اس کی گواہ ہے کہ تیرہ سو سال سے زیادہ عرصہ میں قرآن کریم کے زیر و زبر میں بھی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جس طرح سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر یہ نازل ہوا حرف بحرف اسی طرح ہم تک پہنچا ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ نشر و اشاعت کے ذرائع اتنے وسیع ہوتے چلے گئے ہیں کہ اب ہمیں یہ پورا پورا یقین ہے کہ جب تک یہ دنیا قائم ہے۔ قرآن کریم کی ظاہری صورت اسی طرح قائم رہے گی۔ اور اس کا ایک حرف بھی نہیں مٹ سکے گا۔ اس طرح جہاں تک قرآن کریم کی مادی اور ظاہری صورت کی حفاظت کا سوال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا مندرجہ بالا وعدہ لفظ بلفظ پورا کر دیا ہے۔ یہ ایک عظیم الشان ثبوت ہے اس امر کا ہے کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جن پر یہ نازل ہوئی۔ وہ اللہ تعالیٰ کا سچا رسول ہے۔ اور کوئی ایسی ہستی موجود ہے جس نے یہ کتاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی ہے۔

ظاہر بین لوگ بھی اگر سوچیں تو اللہ تعالیٰ کی اس پیشگوئی سے راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ بغیر اس کے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام مانا جائے۔ یہ کس طرح ممکن ہے کہ آج تیرہ سو سال سے زیادہ عرصہ گذرا ایک شخص نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ قرآن کریم مادی اور ظاہری لحاظ سے بھی ان مٹ ہے اور وہ واقعی آج بھی اسی طرح موجود ہو۔ بے شک یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جو خود ہم پوری ہوتے دیکھ رہے ہیں ہم سے پہلے لوگوں نے پوری ہوتی دیکھی۔ اور ہمیں یقین ہے کہ ہم سے بعد کی آنے والی نسلیں بھی دیکھیں گی۔

اس کے باوجود اس عظیم الشان پیشگوئی کا اس طرح پورا ہونا ہمیں اسی وقت فائدہ دے سکتا ہے۔ جب ہم اس پر غور کریں۔ اور اس سے اپنے ایمان کو تقویت دیں۔ اور قرآن کریم پر عمل کریں؛

ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن کریم کی تعلیم کی صداقت کا یہ ایک بیّن ثبوت ہے کہ قرآن کریم اپنی اصل صورت میں ہمارے پاس موجود ہے۔ لیکن اگرچہ ہم روزانہ اس کی تلاوت بھی کرتے ہیں۔ مگر ہم میں وہ نتائج پیدا نہیں ہو رہے۔ جو اس تعلیم پر عمل کرنے سے ہونے چاہئیں تھے۔ صحابہ کرام رض اس پر عمل کرتے تھے۔ انہوں نے اس کا پھل پایا۔ ائمہ مجددین علیہم الرحمۃ اور ان کے ساتھیوں نے اس پر عمل کیا۔ اور اس سے فائدہ اٹھایا۔ صحابہ کرام رض اور بعد میں آنے والے ائمہ مجددین علیہم الرحمۃ کے زمانوں میں بھی ایسے لوگ تھے۔ جو قرآن کریم سے فائدہ نہیں اٹھاتے رہے مگر آج بھی ایسے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ جو قرآن کریم کی تعلیم سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے اس کا کیا سبب ہے۔

قانون قدرت کا ایک اصول ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد عوام کے دلوں سے کسی تعلیم کا اثر زائل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور جب تک ایک نئے جوش کے ساتھ اس کو از سرِ نو دنیا کے سامنے پیش نہ کیا جائے۔ اور اس کا احیاء نہ کیا جائے دل اس کی طرف سے مردہ ہو جاتے ہیں۔ ان پر تعلیم کا اثر نہیں رہتا۔ وہ اس سے متمتع نہیں ہو سکتے بلکہ اس سے پرے ہٹتے چلے جاتے ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم کے متعلق بھی یہی ہوتا رہا ہے۔ قرآن کریم اپنی اصل صورت میں ہمیشہ موجود رہا ہے؛ مگر آہستہ آہستہ لوگوں کے دل اس کی طرف سے مردہ ہوتے رہے ہیں۔ اور ان کو از سرِ نو زندہ کرنے کی ضرورت پڑتی رہی ہے۔

تاریخ اسلام کے مطالعہ سے نظر آئے گا کہ جب کبھی ایسی صورت ہوئی ہے کہ مسلمان قرآن کریم کی تعلیم سے دور جا پڑے ہیں تو کوئی نہ کوئی اللہ تعالیٰ کا بندہ پیدا ہوتا رہا ہے جو احیاء و تجدید کا کام کرتا رہا ہے۔ ایسے انسان اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے ہوتے رہے ہیں۔ ان میں سے وہ مجددین بھی ہیں جو اس حدیث رسول اللہ کے مطابق کہ "اللہ تعالیٰ اس امت میں ہر صدی کے سر پر ایک انسان مبعوث کرتا رہے گا۔ جو اس کے لئے دین کی تجدید کیا کرے گا" آتے رہے ہیں۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چودھویں صدی کے مجدد ہیں۔ اور جری اللہ فی حلل الانبیاء ہیں۔ جنہوں نے جیسا کہ ہم نے شروع میں عرض کیا ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تجدید و احیاء دین کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ اسی غرض کے لئے آپ کے ذریعہ قائم ہوئی۔ جو اپنے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں تمام دنیا میں جہادِ تبلیغ کر رہی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ سلسلہ تجدید و احیاءِ دین کا قائم نہ ہوتا۔ تو باوجودیکہ قرآن کریم مادی اور ظاہر صورت میں موجود ہوتا۔ قانونِ قدرت کے مندرجہ بالا اصول کے مطابق اس کی روح دنیا میں قائم نہ رہتی۔ اور قرآن کریم کا بعینہٖ مادی اور ظاہری صورت میں موجود ہونا ہمارے لئے کسی فائدہ کا موجب نہ ہوتا۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا کہ میں نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر اس لئے مبعوث کیا ہے۔ کہ وہ دینِ حق کو تمام دینوں پر غالب کر دے۔ اس کی تکمیل نہ ہو سکتی۔ اس لئے مادی حفاظت کے علاوہ قرآن کریم کی تعلیم کو قائم کرنے کے لئے . . . . . اس کی روحانی حفاظت کی بھی ضرورت تھی۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ ہمیں نے یہ ذکر اتارا ہے۔ اور ہمیں اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اس میں دونوں قسم کی حفاظت شامل ہے مادی بھی اور روحانی بھی

آج مسلمان اور غیر مسلم تمام اس بات کو مانتے ہیں کہ تجدید و احیائے اسلام کا کام صرف جماعت احمدیہ ہی کر رہی ہے۔ موجودہ تاریکی کے زمانہ میں جب اسلام کی روح خود مسلمانوں کے دلوں میں بھی موجود نہیں رہی۔ اور مسلمہ طور پر مسلمان بھی اسلام کے اصولوں پر عامل نہیں رہے۔ جماعت احمدیہ کا تبلیغ اور تجدید و احیاءِ دین کے لئے کھڑا ہونا ہی اس امر کا واضح اور بیّن ثبوت ہے۔ کہ یہ جماعت اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ اصول کے مطابق اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑی ہوئی ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو اس جماعت کے ظاہرا بانی ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی مبعوث ہوئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہی نے اس جماعت کی راہنمائی ہمارے اولو العزم امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کی ہے اور اس کام میں اللہ تعالیٰ ہی ان کا مددگار رہا ہے۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ ہی نے تمام ظاہری اور باطنی علوم سے پر کیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ خبر دی ہوئی تھی۔

کام بہت پڑا ہے اور وقت تھوڑا رہ گیا ہے

(۱) تحریک جدید کے سال ۲۱ و سال ۱۱ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت سے مورخہ ۲۶/۱۱/۵۴ کو جو قربانیوں کا مطالبہ فرمایا تھا۔ آج اس پر (۱۸ جنوری ۱۹۵۵ء) ۵۳ دن گزر چکے ہیں۔ اور صرف ۳۷ دن باقی رہ گئے ہیں۔

(۲) دفتر اول سال ۲۱ کے وعدے جو آج تک وصول ہوئے ہیں وہ متوقع میزان سے قریباً نصف بنتے ہیں۔ لیکن دفتر دوم کے سال ۱۱ کے موصول شدہ وعدے مطلوبہ رقم کی ایک چوتھائی سے بھی کم ہیں۔

(۳) جماعت کے محترم امیروں۔ پریذیڈنٹوں اور مالی سیکرٹریوں نیز خدام الاحمدیہ (جن کے ذمہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر دوم کے وعدے حاصل اور وصول کرنے کا کام سپرد کیا ہے۔) کے قائدین زعماء عہدے داران اور ممبران سے پرزور درخواست ہے کہ وہ مرکز کو وعدوں کی فہرستیں بھجوانے کے لئے نہایت مستعدی توجہ اور کوشش سے ایسا انتظام کریں۔ کہ دفتر اول کے وعدوں کی میزان اڑھائی لاکھ تک اور دفتر دوم کے وعدوں کی میزان چار لاکھ تک پہنچ جائے؛

(۴) جتنے وعدے روزانہ حاصل ہو سکیں۔ انہیں بصورت قسط ہر تیسرے دن مرکز میں بھجواتے رہیں۔ تا وکالت مال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی درخواست کے ساتھ جماعتوں کی مساعی باقاعدہ پیش کر سکے۔ یہ نہایت ضروری گزارش ہے۔

(۵) کوئی مرد عورت بچہ جماعت کا ایسا نہ رہ جائے۔ جو تحریک جدید کی قربانیوں میں شمولیت سے محروم رہ جائے۔ نادار اور بے روزگاروں کی طرف سے کم سے کم رقم بھی لی جا سکتی ہے۔

(۶) یاد رہے کہ آپ کی قربانیوں سے انشاء اللہ تعالیٰ دنیا کے ویرانے آباد ہوں گے۔ ظلمت کدوں میں آسمانی روشنی کے مینار تعمیر ہوں گے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مبارک جھنڈا ربع مسکون میں ہر جگہ لہرائے گا۔

اے بلال بکوشید و برائے حق بکوشید

وکیل المال تحریک جدید

نائیجیریا کے فیڈرل الیکشن پر ایک نظر

ایک احمدی دوست کی کامیابی

از مکرم مبارک احمد صاحب ساقی بتوسط وکالت التبشیر ربوہ

الیکشن کی دھوم دھام

فیڈرل الیکشن کی وجہ سے ماہ نومبر ۵۴ء میں نائیجیریا کے مشرقی اور مغربی علاقہ میں خوب دھوم دھام رہی۔ اخبارات۔ رسالوں اور اشتہاروں اور پوسٹروں کے ذریعہ ہر ایک پارٹی پروپیگنڈا میں مصروف رہی۔ لیگس کے ایک روزنامہ اخبار "ڈیلی ٹائمز" نے ایک ہوائی جہاز صرف اس لئے کرایہ پر لے رکھا تھا۔ تاکہ مختلف مقامات سے الیکشن کے نتائج حاصل کر کے اخبار میں بروقت شائع کئے جا سکیں۔ الیکشن کے نتائج سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے لئے بعض اخبارات دن میں دو مرتبہ شائع ہوتے رہے۔ رات کے گیارہ بجے تک گلی کوچوں میں موٹریں گھومتی رہیں اور

Vote for the Cock

Vote for the palm tree

کے نعرے سنائی دیتے رہے۔ رات کے ایک ایک بجے تک لیگس کی بیشتر آبادی الیکشن کے نتائج سننے کے لئے بیدار رہی۔

دو بڑی پارٹیاں

ان دنوں نائیجیریا کے مشرقی اور مغربی علاقہ میں دو پارٹیاں برسرپیکار ہیں۔ ایک کا نام نیشنل کونسل آف نائیجیریا اینڈ دی کیمرون ہے۔ جس کا مخفف (N. C. N. C.) ہے۔ دوسری پارٹی کا نام Action Group ہے۔ دونوں پارٹیوں نے اپنے لئے علیحدہ علیحدہ نشان مقرر کر رکھے ہیں۔ N. C. N. C. کا نشان مرغ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح رات کے اختتام اور صبح کے طلوع پر مرغ اذان دیتا ہے۔ اسی طرح این سی۔ این سی لوگوں کو پکار رہی ہے۔ کہ اب ظلمت اور جہالت کا زمانہ چلا گیا ہے۔ اب روشنی آنے والی ہے۔ اس لئے لوگوں کو ہوشیار ہو جانا چاہیئے۔ یعنی اب ہم لوگ آزاد ہونے والے ہیں۔ ایکشن گروپ کے دو نشان ہیں۔ ایک کھجور جس کا مطلب یہ ہے کہ کھجور ہی وہ ذات ہے۔ جس نے ہمیں انگریزوں کے پنجہ سے نجات دلائی ہے۔ کیونکہ اگر ہمارے ملک میں مچھر زیادہ نہ ہوتا۔ جو کہ انگریزوں کے لئے بہت ہی نقصان دہ ہے۔ تو انگریزوں نے ہمارے ملک کو کالونی بنا لیا ہوتا۔ اور یہاں ہمیشہ کے لئے مستقل رہائش کرلی ہوتی۔ دوسرا نشان (palm) پام کا درخت ہے۔ جو یہاں کی کثرت سے ہونے والی پیداوار کی طرف اشارہ ہے۔

پروپیگنڈا

الیکشن کے دوران میں سب سے زیادہ دلچسپ بات یہ تھی کہ اگر N. C. N. C. کے لیڈر کسی جگہ اپنی پارٹی کے حق میں پروپیگنڈا کرنے کے لئے گئے ہیں۔ اور وہاں ان کی حمایت کرنے والے لوگ بھی موجود تھے۔ تو وہاں کے لوگ انہیں ایک تلوار بطور نذرانہ پیش کرتے اور کہتے کہ اس تلوار کے ذریعہ آپ ایکشن گروپ کے درخت کو کاٹ کر رکھ دیجئے۔ اسی طرح اگر ایکشن گروپ کے لیڈر کسی جگہ اپنی پارٹی کے لئے ووٹ لینے جاتے اور ان کی پارٹی کی حمایت کرنے والے لوگ موجود ہوتے تو انہیں ایک چھری ایک فرائی پین اور ایک سٹوو پیش کیا جاتا۔ اور کہا جاتا کہ آپ اس چھری کے ساتھ N. C. N. C. کے مرغ کو ذبح کیجئے اور فرائی پین میں ڈال کر بھون کر کھا جایئے۔ غرضیکہ دونوں جانب پروپیگنڈا خوب جاری رہا۔

نائیجیریا میں موجودہ فیڈرل الیکشن بالکل جدید اور نئے ہیں۔ اس سے قبل یہ طریق تھا کہ ملک کے تینوں علاقوں نارتھ ویسٹ اور ایسٹ سے کہا جاتا تھا۔ کہ وہ سینٹر کے لئے اپنے نمائندگان بھیجدیں۔ اور پبلک کو یہ حق حاصل نہ تھا۔ کہ وہ ڈائریکٹ House of Representative کے لئے نمائندگان کا انتخاب کر سکیں۔ لیکن اس سال جو الیکشن ہوئے ہیں۔ ان میں کسی ریجن یا پارٹی کو یہ اختیار دینے کی بجائے پبلک کو یہ حق دیا گیا ہے۔ کہ وہ ڈائریکٹ طور پر مرکزی حکومت کے لئے نمائندگان کا انتخاب کریں۔ اس لحاظ سے یہ پہلا موقعہ ہے کہ نائیجیریا میں اس قسم کے الیکشن ہوئے ہیں

جن دو علاقوں میں انتخابات ہوئے ہیں دونوں میں ہی N. C. N. C. پارٹی کی اکثریت ہے اور اسی پارٹی نے انتخابات جیتے ہیں

ایک احمدی دوست کی کامیابی

اس دفعہ کے الیکشن میں Ondo مقام سے ہمارے ایک احمدی دوست مسٹر محمد ثانی بھی N. C. N. C. کی ٹکٹ پر کھڑے ہوئے جب ان کا نام اخبار میں شائع ہوا۔ کہ وہ بھی انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔ تو میں نے انہیں ایک خط لکھا کہ اگر آپ فی الواقعہ الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ تو ہمیں جلد از جلد اطلاع دیں۔ کہ اس سلسلہ میں ہم آپ کی کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے جواب دیا۔ کہ وہ فی الحقیقت الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ اور وہ ذرائع بھی تحریر کئے۔ جن سے ہم ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی تحریر کیا۔ کہ جہاں تک پارٹی کے مضبوط ہونے کا تعلق ہے مجھے سو فیصدی اپنی کامیابی کا یقین ہے۔ لیکن اگر پارٹی مضبوط نہ بھی ہو۔ تو پھر ایک خواب کی بناء پر مجھے پورا یقین ہے۔ کہ میں الیکشن جیت لوں گا۔ اور وہ خواب یہ ہے کہ کافی مدت ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ مجھے انگلینڈ کا وزیر اعظم بنا دیا گیا ہے۔

خواب میں کامیابی کی اطلاع

حال میں جب مسٹر محمد ثانی لیگس تشریف لائے تو انہوں نے بتایا کہ الیکشن کے دنوں ایک رات جب میں نیند سے بیدار ہوا۔ تو میری زبان پر یہ آیات جاری تھیں الا ان حزب اللّٰہ ھم الغالبون۔ کہنے لگے کہ صبح جب میری پارٹی کے لوگ گھبرائے ہوئے میرے پاس آئے کہ فلاں فلاں لوگوں نے ووٹ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ تو میں نے انہیں بتایا کہ آپ لوگوں کو بے چین ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مجھے خدا تعالےٰ نے بتایا ہے کہ میں الیکشن جیت لوں گا۔

لیگس میں مسٹر ثانی کے اعزاز میں ایک ڈنر پارٹی دی گئی۔ پارٹی میں جماعت کے چیدہ چیدہ احباب کو مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر مکرم و محترم نسیم سیفی صاحب نے تقریر کرتے ہوئے دوستوں کو بتایا۔ کہ مسٹر ثانی کی کامیابی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کے پورا ہونے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ یہ لازمی بات ہے کہ غیر مسلم لوگ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان نہیں رکھتے۔ ان سے آپ کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنے کی امید رکھنا کس قدر مشکل ہے۔ آپ نے کہا میرے نزدیک اس الہام کا یہی مطلب ہو سکتا ہے۔ کہ ایک دن وہ آئے گا۔ کہ آپ کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنے والے اشخاص بادشاہوں کے مرتبہ تک پہنچ جائیں گے۔ موجودہ زمانے میں چونکہ جمہوریت کا رواج ہے۔ اس لئے وہ لوگ جو ملک کی قانون سازی اور ملک کے نظم و نسق کے ذمہ دار ہوں انہیں ہی بادشاہ کہا جا سکتا ہے۔ اور ہمیں خوشی ہے کہ مسٹر ثانی نائیجیریا کی سب سے بڑی Legislature کے ممبر ہیں اور ملک کے اصحاب حل و عقد میں سے ایک ہیں۔

مسٹر ثانی کی الیکشن میں کامیابی کئی لحاظ سے نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ اول تو یہ کہ مسٹر ثانی نائیجیریا کے سب سے پہلے وہ احمدی ہیں جو فیڈرل ہاؤس کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ اگرچہ خدا نے چاہا تو مستقبل میں کئی ایک احمدی فیڈرل ہاؤس کے ممبر بنیں گے لیکن الفضل للمتقدم کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ دوم مسٹر ثانی کے گاؤں کے بعض مسلمانوں نے ان کی شدید مخالفت کی۔ اور کہا کہ چونکہ یہ شخص احمدی ہے اس لئے اسکو بالکل کوئی ووٹ نہ دیا جائے۔ لیکن اس مخالفت کے باوجود انہیں فتح نصیب ہوئی الحمد للّٰہ۔

مسجد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

تمام مخلصین سلسلہ کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ مسجد کی بنیاد رکھی جا چکی ہے۔ اور کرسی تک عمارت بن چکی ہے۔ یہ ایک دوست کے عطیہ کی رقم کے اندر کام ہوا ہے تکمیل کے لئے احباب سلسلہ و خواتین سے درخواست ہے کہ یہ ایک ضروری کام ہے جو بہت بڑے نتائج پر منتج ہے۔ اور نئی پود کی دینی بنیاد کی بنا ہے۔ اس کے متعلق پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ قریباً دس ہزار روپیہ مزید خرچ چاہتا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ دلوں میں اپنے فضل سے کام کو پورا کرنے کی تحریک کرے۔

خاکسار محمد دین ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

گریجوایٹ احباب کے لئے نادر موقعہ

گریجوایٹ احباب غیر ملکی ملازمت کے لئے دفتر نظارت تعلیم میں ۲۶/۱/۵۵ تک اپنی درخواستیں بھیج سکتے ہیں۔ تنخواہیں یہاں کی نسبت قریباً تگنی ہیں۔ بلکہ بعض صورتوں میں اس سے بھی کچھ زیادہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق لازم ہے۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار عرصہ سے بیمار ہے۔ صحت نہایت کمزور ہو چکی ہے۔ اور اب کچھ عرصہ سے متواتر بخار آ رہا ہے۔ احباب میری صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ داد برادر حافظ محمد رمضان صاحب مولوی فاضل

کرشن اول و کرشن ثانیؑ

(از مکرم چودھری عبدالواحد صاحب نائب ناظر دعوت و تبلیغ)

انبیاء علیہم السلام کا وجود اپنی صداقت پر بجائے خود ایک دلیل ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت پر ان گنت دلائل و شواہد موجود تھے۔ تاہم انا ارسلنا الیکم رسولا شاھدا علیکم کما ارسلنا الٰی فرعون رسولا کہہ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حضرت موسٰی علیہ السلام کے ساتھ مشابہت بیان کر کے اسے حضورؐ کی صداقت پر بطور دلیل پیش کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے الہام پا کر دعویٰ کیا۔ کہ میں جس طرح مسلمانوں کے لئے مہدی اور عیسائیوں کے لئے مسیح ہوں۔ ہندوؤں کے لئے کرشن بھی ہوں۔

جن لوگوں کو سری کرشنؑ کی تصویر یا فوٹو دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ انہوں نے دیکھا ہو گا۔ کہ آپ کے کپڑوں کا رنگ زرد دکھایا گیا ہے۔ ویدک لٹریچر میں بھی سری کرشن کو پیت واسہ پیتا برد ناری یعنی "زرد کپڑوں والا" نام سے پکارا گیا ہے۔ جیسا کہ مہابھارت $\frac{188}{18}$ میں لکھا ہے

अव्यक्ताय सुसूक्ष्माय
निर्गुणाय गुणात्मने।
स एष पुरुषव्याघ्र
पीतवासा जनार्दनः॥

اسی طرح مہابھارت $\frac{188}{29}$ میں ہے۔

ततो श्यामकवी द्वाल:
स प्रीत: प्रहसन्निव।
श्रीवत्स धारी प्रति
मा-पीतवासा महाद्युति॥

مندرجہ بالا شلوکوں میں جس سری کرشن کو پیت واسا یعنی زرد کپڑوں والا کے نام سے پکارا گیا ہے۔ شری بھاگوت پران میں لکھا ہے کہ ماتا یشودا نصف چدر سری کرشنؑ کے اوپر دیا کرتی تھی۔ اور نصف نچلے حصہ میں باندھا کرتی تھی۔

مسیح موعودؑ کے متعلق بھی احادیث میں آتا ہے۔ کہ اس پر دو زرد چادریں ہوں گی۔ مگر نہ شری کرشن کی زرد چادروں سے مراد مادی زرد چادریں ہیں۔ اور نہ مسیح موعودؑ کی زرد چادروں سے مادی چادریں مراد ہیں۔ مگر ظاہر پرست پنڈتوں اور علماء نے کرشنؑ اور مسیح موعودؑ کی زرد چادروں سے مادی چادریں مراد لیں۔ بھاگوت پران ۱۱/۱۱/۱۲ میں لکھا ہے۔

वासश्छन्दोमयं पीतं

کہ اس کا زرد لباس سراسر وید ہی ہیں۔ یعنی بطور ایک نشان کے ہیں۔ اسی طرح مسیح موعودؑ کی زرد چادریں بھی بطور ایک نشان کے ہی ہیں۔ نہ کہ مادی زرد چادریں۔ کرشن اول اور کرشن ثانی میں [illegible]

(۲) کرشن اول کی پیدائش کے ساتھ ایک لڑکی کا تعلق ہے۔ جس کو کنس نے مار ڈالا تھا۔ (دیکھو ہری دنش پران وشنو پرب چوتھا ادھیائے) کرشن ثانیؑ کی پیدائش کے ساتھ بھی ایک لڑکی کا تعلق ہے۔ جو فوت ہو گئی۔

(۳) کرشنؑ اول کا ایک شدید معاند کے ساتھ مقابلہ ہوا۔ جو بالآخر اپریل کے پہلے ہفتہ میں قتل ہوا۔ ملاحظہ ہو حاشیہ

Life and Teachings of sri Krishna by Dhirendra Nath Pall ص 84

کرشن ثانیؑ کا بھی ایک معاند کے ساتھ مقابلہ ہوا۔ جو بالآخر اپریل کے پہلے ہفتہ ہی قتل ہوا۔

(۴) کرشن اول کو بوجہ اس کے کہ اس کے اپنے وطن گوکل میں ظالم بھیڑیوں کی کثرت ہو گئی تھی۔ مجبوراً ہجرت کر کے برندابن میں آنا پڑا۔ اور گوکل سے برندابن میں قافلوں کی صورت میں آئے۔ (دیکھو شریمد بھاگوت پران دشم سکند پانچواں ادھیائے) کرشن ثانی کو بھی اپنے وطن میں بھیڑیوں کی کثرت ہو جانے کی وجہ سے ہجرت کر کے قافلوں کی صورت میں ایک جنگل بے آباد جگہ میں ڈیرے ڈالنے پڑے۔

(۵) برندابن ایک ایسی جگہ تھی۔ جس کے نزدیک ہی ایک دریا (جمنا) بہتا تھا۔ اور قوم کو گوردھن پہاڑ کے نیچے پناہ دی۔ کرشن ثانیؑ کا دارالہجرت (ربوہ) بھی ایک ایسی جگہ ہے۔ جس کے نزدیک ایک دریا (چناب) بہتا ہے۔ اور یہ جگہ پہاڑیوں کے دامن میں ہے۔ جہاں قوم کو پناہ دی گئی۔

کرشن اولؑ نے برندابن میں آ کر بھیڑ بکریوں کی قربانیاں دیں۔ کرشن ثانی (خلیفتہ المسیح) نے بھی دارالہجرت ربوہ میں آ کر بھیڑ بکریوں کی قربانیاں دیں۔

انڈونیشیا میں احمدیت

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے نائب صدر راڈن ہدایت کی ایک تقریر

از حفیظ الرحمٰن صاحب واحد

ماہ گذشتہ کی دس تاریخ تھی۔ اور شام کے سات بجنے کو تھے۔ دسمبر کے اس ٹھنڈے موسم کے باوجود اہالیانِ ربوہ کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر جمع تھے کراچی کی طرف سے آنے والی "چناب ایکسپریس" پر جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے نائب صدر "راڈن ہدایت" تشریف لانے والے تھے۔ استقبال کرنے والے جم غفیر کو کچھ زیادہ دیر انتظار نہ کرنا پڑا۔ اور گاڑی ٹھیک وقت پر ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر آ ٹھہری سیاہ انڈونیشین ٹوپی اور مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ "راڈن ہدایت" انڈونیشین طلبار کے ہمراہ گاڑی سے نیچے اترے۔ یہ انڈونیشین طلبار جو ربوہ کے مختلف سکولوں اور کالجوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ آپ کی پیشوائی کی غرض سے لائل پور تک گئے تھے۔ چار ہزار میل سے آنے والے اپنے بھائی کو دیکھتے ہی لوگوں نے خوشی سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ اور "اسلام زندہ باد" "احمدیت زندہ باد" کے نعروں کے ساتھ ان کا پُرجوش خیر مقدم کیا۔ گاڑی سے اترنے کے بعد جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے نائب صدر نے احباب کی طویل قطار سے مصافحہ کیا۔

راڈن ہدایت صاحب نے آج سے قریباً چوبیس برس قبل ۱۹۳۱ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ آج کل آپ اپنے ملک کے محکمہ جنگلات میں افسر ہیں۔ اس وقت آپ کی عمر ۵۰ سال کے لگ بھگ ہے۔ اپنی مادری زبان "انڈونیشین" کے علاوہ ڈچ زبان بھی عمدگی سے بول سکتے ہیں۔ ایک عرصہ تک انڈونیشیا پر ڈچ قبضہ رہنے کی وجہ سے ڈچ زبان کو وہاں ویسی ہی اہمیت حاصل ہے۔ جیسی کہ انگریزی کو برصغیر ہند و پاکستان میں۔

انڈونیشین اور ڈچ کے علاوہ آپ انگریزی گفتگو بھی سمجھ سکتے ہیں۔ اور اپنا مطلب دوسرے پر واضح کر سکتے ہیں۔

گذشتہ دنوں ۲۶، ۲۷، اور ۲۸ دسمبر کو آپ نے ربوہ میں منعقد ہونے والے "جلسہ سالانہ" میں شرکت فرمائی۔ میرے دریافت کرنے پر کہ جلسہ سالانہ کے متعلق ان کے تاثرات کیا ہیں انہوں نے بڑی سنجیدگی سے کہا۔ کہ وہ اجلاس میں اپنی شرکت کو بہت بڑی خوش نصیبی سمجھتے ہیں۔ اور ان کو اتنی مسرت ہے۔ کہ وہ اسے الفاظ میں بیان کرنے کی سکت نہیں رکھتے۔

آپ تین ماہ کی رخصت پر پاکستان تشریف لائے ہیں۔ آپ کی دیرینہ خواہش تھی۔ کہ حضرت [illegible] ایدہ اللہ تعالیٰ [illegible] آنکھوں سے دیکھیں۔ جبکہ آپ قادیان تشریف لے گئے۔ تاوہ مقام جہاں اللہ تعالیٰ نے مہدیٔ آخر زماں کو اپنے پاکیزہ کلام سے نوازا۔ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ اپنی رخصت کے آخری ماہ میں آپ انڈونیشیا کے مختلف جزائر کا تبلیغی دورہ کریں گے۔ اور جماعت کی سرگرمیوں اور مصروفیتوں کا جائزہ لیں گے۔ تاکہ جاکرتا واپس پہنچ کر آپ انڈونیشیا کی جماعتی تنظیم کو مزید وسیع اور مضبوط کر سکیں۔

راڈن ہدایت نے اپنی آمد کے چند روز بعد مسجد مبارک ربوہ میں "انڈونیشیا میں احمدیت" کے موضوع پر ایک مختصر تقریر فرمائی۔ ربوہ کی جماعت نے اس تقریر کو دلچسپی سے سنا۔ آپ نے یہ تقریر انڈونیشین زبان میں کی تھی۔ جس کا اردو ترجمہ بعد میں حاضرین کو سنا دیا گیا۔ تقریر کچھ زیادہ طویل نہ تھی۔ تاہم جماعت انڈونیشیا کے گذشتہ کارہائے نمایاں، موجودہ تبلیغی سرگرمیاں۔ اور آئندہ پروگرام آسانی کے ساتھ آنکھوں کے سامنے آ جاتے تھے۔ آپ نے اپنی تقریر میں انڈونیشیا میں احمدیت کی ابتدا اور اسکی ترقی کے مختلف مراحل کو تفصیل کے ساتھ پیش فرمایا۔ اور بتایا کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے انڈونیشیا میں تیرہ مبلغین تبلیغی کاموں میں مصروف ہیں۔ جماعت کا موجودہ سالانہ بجٹ تین لاکھ روپیہ ہے۔ امید ہے کہ آئندہ سال چار لاکھ تک پہنچ جائے گا۔ جماعت کے نائب صدر نے انکشاف فرمایا۔ کہ گذشتہ چار سالوں میں انڈونیشیا کے اندر ملکی سکہ کے مطابق جماعت نے پندرہ لاکھ روپے کی جائیداد پیدا کی ہے۔ اس کے علاوہ وسطی جاوا میں ایک مڈل سکول کھولا گیا ہے۔ اب کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ بڑے بڑے شہروں میں مزید سکول کھولے جائیں۔

لٹریچر کا ذکر کرتے ہوئے راڈن ہدایت نے فرمایا۔ کہ جماعت کی طرف سے تین ماہوار رسالے شائع کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے دو رسالے خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی تنظیم کے ماتحت نکلتے ہیں۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جماعت کی طرف سے قرآن کریم کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ امید ہے۔ کہ آئندہ چھ ماہ تک مکمل ہو جائے گا۔ راڈن ہدایت نے اس امر پر انتہائی مسرت کا اظہار کیا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لخت جگر صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کو ان کے ملک میں بطور مبلغ روانہ فرمایا ہے۔ آپ نے [illegible] کہ انڈونیشیا اس بابرکت وجود سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے۔ اپنی تقریر کو ختم کرنے سے قبل نائب صدر نے ذکر کیا۔ کہ ان کی خواہش ہے کہ اپنے حالیہ دورہ سے پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے مرکز کی تمام تنظیموں یعنی خدام الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ۔ انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ کو بنظر غور دیکھیں۔ اور مرکز کی تنظیم کو بطور رہبر اپنے ملک میں پیش کر سکیں۔

آپ نے حاضرین سے درخواست کی۔ کہ وہ ان کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فرائض پورا کرنے کی طاقت اور توفیق بخشے۔ اور اس دورہ میں جو ذمہ داریاں ان پر عائد ہوتی ہیں۔ ان کو وہ کما حقہٗ ادا کر سکیں۔ اور ان سے [illegible]

بشاشت ایمان

(از محمد اسحٰق صاحب خلیل متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ)

اسلام دینِ فطرت ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ ہر صحیح الفطرت انسان اپنے اندر اسلام کی طرف ایک کشش محسوس کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے قرآن کریم میں بار بار اس امر پہ زور دیا ہے کہ اسلام کے قبول کرنے اور ایمان لانے میں کسی قسم کا جبر نہیں ہے۔ لہٰذا جو شخص بھی اسلام کو قبول کر کے اللہ تعالےٰ پہ ایمان لاتا ہے وہ گویا اُخروی اجر کے حصول کی امید کے ساتھ ہی ساتھ اپنی فطرت کے ایک طبعی تقاضا کو پورا کر رہا ہوتا ہے۔

قرآن کریم اور احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ایمان کے مختلف درجات ہیں نیز ہر ایمان ایک ہی فرد کے اندر کم و بیش ہوتا رہتا ہے جیسا کہ اللہ تعالےٰ سے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مردوں کے زندہ کئے جانے کے بارہ میں سوال کیا تو اللہ تعالےٰ نے پوچھا اَوَلَمْ تُؤْمِن کیا تو اس پر ایمان نہیں لا سکتا؟ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا "بلیٰ وَلٰکِن لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِی"۔ اس سے ظاہر ہے کہ ایمان کا ایک درجہ وہ بھی ہے جس میں انسان اپنے طبعی ایمان کی کیفیات پر غور کر کے اپنے دل کے اندر ایک اطمینان محسوس کرتا ہے۔ یہ ایمان کا ایک اعلےٰ مقام ہوتا ہے جسے بشاشتِ ایمان اور حلاوتِ ایمان سے بھی تعبیر کیا گیا ہے۔

صحیح بخاری میں ایک روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص میں مندرجہ ذیل تین علامات پائی جائیں تو گویا اس نے ایمان کی حلاوت کو پا لیا:۔

(۱) یہ کہ اللہ تعالےٰ اور اس کا رسول اُسے دنیا کی ہر دوسری چیز سے زیادہ پیارے ہیں۔

(۲) یہ کہ وہ اگر کسی شخص سے الفت رکھے تو خالصتاً اللہ تعالےٰ ہی کی خاطر ہو۔

(۳) یہ کہ وہ کفر میں دوبارہ جانا آگ میں پڑ جانے سے زیادہ ناپسند کرے۔

یہ ایمان کی پختگی بشاشت اور حلاوت کی وہ علامات ہیں جو خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں۔ پس اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے نفس کا محاسبہ کرے کہ آیا اس کے دل میں اسی قسم کا ایمان ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو یقیناً اس کا ایمان خطرے میں ہے۔ اگر ہے تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ اس ایمانی قوت کے ہوتے ہوئے ہمیں کسی بھی دینی نقصان کا خدشہ باقی رہے۔ کجا یہ کہ ہم اللہ تعالےٰ کے دین کی خاطر چھوٹی چھوٹی قربانیاں کرتے وقت اپنے اندر کوئی تامّل محسوس کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تفسیر کبیر میں اسی امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جماعت احمدیہ بے شک چندے دیتی ہے۔ لیکن صحابہؓ والا انفاق اور تھا۔ وہ تو کوشش کر کے اپنے اوپر غربت لاتے تھے۔ جب تک اسی طرح انفاق نہ ہو ترقی ممکن نہیں ہوا کرتی۔ اسی وجہ سے پہلی آیت میں جہاں (قُل لِّعِبَادِیَ الَّذِینَ آمَنُوا یُقِیمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً مِّن قَبْلِ اَن یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خِلَالٌ) خرچ کا حکم دیا ہے وہاں سِرًّا کو پہلے رکھا ہے یہ بتانے کے لئے کہ اصل انفاق وہ ہے جو طبعی ہو۔ اور اس میں کسی شہرت وغیرہ کا خیال نہ ہو۔ جو انفاق طبعی ہوگا ظاہر ہے کہ اس کے لئے طبیعت کو ابھارنا نہیں پڑے گا بلکہ اس کے ظہور کو بعض دفعہ روکنے کی ضرورت محسوس ہوگی۔ پس وہی انفاق اس آیت کے ماتحت آتا ہے جو طبعی ہو نہ یہ کہ نفس پر خرچ کرنا تو طبعی ہو اور خدا کے راستہ میں خرچ کرنے کے لئے دوسرے کے کہنے کی ضرورت ہو۔

جب احمدیہ جماعت میں یہ مادہ پیدا ہو جائیگا اور انہیں اپنے آپ پر خرچ کرنے کیلئے تو نفس پر بوجھ ڈالنا پڑیگا اور دین کی راہ میں خرچ کرنا طبعی تقاضا نظر آئے گا تب ان کے لئے ترقیات کے راستے کھلیں گے"۔

(تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۴۸۱)

پس اے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی علمبرداری کے دعویدارو! جبر اور خوف کے ذریعہ دلوں کو حکم کا مطیع کرنا کوئی قابل ستائش امر نہیں۔ دنیا میں کتنے ہی جابر بادشاہ ہوئے ہیں جنہوں نے طاقت کے بل بوتے اور عقوبت سے ڈرا کر اپنی بادشاہی کو مستحکم کرنا چاہا۔ لیکن ان کی وہ بادشاہت پائیدار ثابت نہ ہو سکی۔ اس کے برعکس مذہب کا مدّعا دلوں پہ حکومت کرنا اور انسان کے قلب کے اندر بشاشت پیدا کرنا ہے۔ اور یہ وہ حکومت ہے جس کے استقلال اور پائے ثبات کو کوئی بڑی سے بڑی لغزش بھی دلوں سے اکھیڑ نہ سکی۔ اس کے برعکس جب اسلام کے نام لیوا محض "اسمہٗ" کے پرستار بن گئے۔ اور ان کے قلوب اسلام کی محبت اور ایمان کی بشاشت سے خالی ہو گئے تو ان کا تنزّل کا دور شروع ہو گیا۔

آئیے ایک دفعہ پھر محاسبہ کریں کہ آیا ہمارے قلوب کے اندر وہی حلاوت ایمان باقی ہے یا نہیں جو احمدیت اور اسلام کی ترقی کے لئے (۴)

(۴) بنیادی حیثیت رکھتی ہے اور جس کے بغیر ایمان محض ایک قشر ہے نہ کہ شیریں ثمر! آخر میں اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اندر ایمان کی روح ڈال دے۔ اور ہمیں ایسی حالت سے بچائے کہ ہم محض کسی مذہب کے نام کے پرستار بن کر رہ جائیں۔ آمین۔

مجاہدین اسلام

(مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر)

خدا کے دین کی خاطر مجاہد جو کہ جاتے ہیں
خلوصِ دل سے لوگوں کو جو قرآں جا سناتے ہیں
خدا پھر اُن کی محنت کو کبھی ضائع نہیں کرتا
خدا کے فضل سے بے انتہا انعام پاتے ہیں

مبلغ احمدیت کے تو جس جس مُلک جاتے ہیں
محمد مصطفےٰ کا ہی وہاں ڈنکا بجاتے ہیں
عیسائی پادری بالکل مقابل پر نہیں آتے
وہاں اک رُعب پڑ جاتا ہے اور یہ فتح پاتے ہیں

کئی ایسے مبلغ ہیں کہ تیرہ ۱۳ سال بعد آئے
کئی پندرہ ۱۵ برس کے بعد گھر تشریف ہیں لائے
جو بیٹھے ہیں گھروں میں چین سے وہ کیا سمجھتے ہیں
کوئی ایسا بہادر ہے؟ کہ ایسا کر کے دکھلائے

تحریک جدید کی اہمیت

فرمایا "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی سے ثابت ہے کہ اللہ تعالےٰ ایک جماعت خدمت دین کرنے والوں کی تیار کرنا چاہتا ہے۔ اور کئی لوگوں کے خوابوں سے اس کی تائید ہو چکی ہے۔ اور سینکڑوں کو اس کے متعلق الہامات ہو چکے ہیں۔

یاد رکھو! چندہ اس لئے نہیں ہوتا کہ اس سے ضروریات پوری ہوں گی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کے کام رُکے نہیں رہتے۔ بلکہ اس لئے ہوتا ہے کہ اس سے ایمان پختہ ہوگا"

اپنے ایمان کی پختگی اور رضا الٰہی کے حصول کے واسطے آپ نے انیس ۱۹ سال تک حصہ لیا ہے۔ اگر آپ پورا ادا کر چکے ہیں تو آپ کو مبارک ہو۔ اور کیا دفتر سے فہرست میں نام لکھا جانے کی اطلاع مل گئی ہے؟ اگر آپ کا بقایا ہے تو اس ماہ میں ادا کر دیں تا نام فہرست میں لکھا جائے۔ آپ کو بقایا کی بھی اطلاع مل گئی ہوگی۔ ورنہ دفتر سے دریافت فرمائیں۔ کیونکہ دفتر جن احباب نے انیسویں سال میں حصہ لیا ہے ان سب کو ان کے گذشتہ سالوں کی اطلاع دے کر فارغ ہو چکا ہے جنہوں نے دسویں سال تک متواتر چندہ دیا تھا اس کے بعد شامل نہ ہو سکے اور اب تک شامل نہیں ہوئے۔ ان کو اجازت ہے کہ وہ انیسویں سال یعنی نو ۹ سال کا چندہ دے کر شامل ہو جائیں۔ لیکن ان کو اپنا حساب معلوم کرنے کے لئے دفتر کو یہ اطلاع دینا ضروری ہے کہ انہوں نے دسویں سال کا چندہ کہاں سے ادا کیا تھا تا اس کے مطابق حساب بنا کر بقایا بتایا جائے

بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے تیرھویں سال تک تو قادیان میں ادا کیا تھا۔ اور اس کے بعد چودھویں سال میں پاکستان آ کر چھوڑ بیٹھے ہیں۔ وہ بھی اگر یہ اطلاع دیں کہ تیرھویں سال کس جگہ سے وعدہ کیا تھا تو ان کا بھی چھ سال کا حساب بنا کر بقایا کی اطلاع دی جائے گی۔ مگر سخت ضرورت اس امر کی ہے کہ بقایا دار احباب فوری توجہ کر کے ادا کریں۔ کیونکہ فہرست اب خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہت بڑی حد تک تیار ہو چکی ہے۔ اگر انہوں نے جلد سے جلد ادا نہ کیا۔ تو ان کے نام فہرست میں نہ آ سکیں گے۔ فہرست کے شائع ہونے پہ اپنا نام نہ پا کر افسوس و ندامت محسوس ہوگی۔

لیکن اب یہ تھوڑا سا وقت اس ندامت اور افسوس کے ازالہ کرنے کا موقعہ ہے اسے ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

(وکیل المال)

سلسلہ کی مالی تنگی کے پیشِ نظر ایک خادم کا ایثار

مکرم عبدالستار صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نوشہرہ اطلاع دیتے ہیں کہ "مکرمی سوار منیر احمد صاحب نے جن کا گذشتہ سال کا وعدہ -/۱/۶ روپے تھا۔ اب انہوں نے مرکز کی مالی تنگی اور حضرت اقدس کے فرمان کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا وعدہ -/۱/۵۰ روپے کیا ہے۔ جو کہ خدا کے فضل سے دگنا نہیں بلکہ آٹھ گنا ہے۔ اور یہ اضافہ خدا کے فضل سے دوسروں کے لئے قابل تقلید ہے"۔

اس میں شبہ نہیں کہ اس وقت سلسلہ مالی تنگی میں مبتلا ہے۔ اور اس بات کی اشد ضرورت ہے۔ کہ نوجوان وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے خاص ایثار اور قربانی کا مظاہرہ کریں۔ اور اپنے بھائی سوار منیر احمد صاحب کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

فریضۂ حج

ہر احمدی دوست اس امر سے بخوبی آگاہ ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض احیاءِ دین اور اقامت شریعت ہے۔ جب اسلام کے پانچ ارکان میں سے فریضہ حج بھی ایک اہم رکن ہے۔ تو پھر جس طرح نماز روزہ وغیرہ کی طرف ہماری توجہ مرکوز ہے۔ حج کا فریضہ بھی اسی طرح ہماری پوری پوری توجہ کا مستحق ہے۔ مجھے امید ہے۔ احباب جماعت میں سے صاحب استطاعت حضرات کو خود ہی اس طرف خیال ہوگا۔ تاہم یہ چند سطور یاددہانی عرض ہیں کہ امسال حج کے لئے تیاری کا وقت قریب آرہا ہے۔

ہمیں اپنے محبوب امام سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتدار میں حج کے لئے ایسی تڑپ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ حضور کے حسب ذیل شعر سے ظاہر ہے۔ ؎

میری خواہش ہے۔ کہ دیکھوں اس مقام پاک کو
جس جگہ نازل ہوئی مولیٰ تیری ام الکتاب (کلام محمود)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حج کے لئے استطاعت شرط ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلاً (آل عمران ع)

لیکن بعض اوقات طبیعت کی کمزوری سے استطاعت اور عدم استطاعت کی حدّ فاصل نظر سے اوجھل رہتی ہے۔ اور انسان اسی خیال میں مگن رہتا ہے کہ وہ غیر مستطیع ہے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ فریضۂ حج کو بھی اپنی زندگی کے پروگرام میں شامل کرے اور ہر سال اس مبارک تقریب کے آنے سے پہلے اپنا محاسبہ کرے۔ مبادا کمزوریٔ نفس کی باریک در باریک تاویلیں اسے اس نعمت سے محروم رکھیں۔

گذشتہ سال سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے حج کی طرف خصوصیت سے احباب جماعت کو متوجہ کرانے کے لئے ایک سکیم منظور فرمائی ہے۔ جس کے تحت ہر سال مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے کم از کم ایک دوست کو حج کرایا جا سکے گا۔ جو احباب اس تحریک کے رکن بننا پسند فرمادیں۔ وہ اپنا مکمل پتہ خاکسار کو تحریر فرمادیں۔ حج کے متعلق مفصل معلومات بھی ذیل کے پتہ سے حاصل فرمادیں۔ اس سلسلہ میں یہ بھی ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ احباب جماعت میں سے جن کو حج کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔ ان کے ناموں اور مکمل پتوں نیز یہ کہ کس کس سن میں حج کیا گیا کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے۔ سو جماعت کے حاجی احباب جلد از جلد ان کوائف سے مطلع کر کے ممنون فرمادیں۔ (خاکسار شبیر احمد انچارج تحریک حج مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے ابا جان خان غلام محمد خان صاحب ربوہ میں سخت بیمار ہیں۔ موصوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی صحابی ہیں۔ ان کی بیعت ۱۸۹۲ء کی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ (خان زادہ محمد ابراہیم خان)

۲۔ میرے والد صاحب عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ احباب دردِ دل سے ان کی صحت کے لئے دعا کریں
(غلام حیدر ولد مہر اللہ دتہ صاحب کارکن دفتر امور عامہ ربوہ)

۳۔ میرے خالہ زاد بھائی عزیزم طاہر احمد کو عرصہ ڈیڑھ سال سے ہسٹیریا کے دورے پڑ رہے ہیں ؎؎

زندہ انسان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تفسیر کبیر جلد ۶ جزو ۲ حصہ ۳ کے صفحہ ۲۰۷ پر زندہ انسان کی تعریف یوں فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت دنیا میں انسان وہ کہلاتا ہے۔ جس میں حرکت ہو۔ جس کے اندر ترقی کی امنگ ہو۔ جس میں نیک تبدیلی کی خواہش ہو۔ اور جس کے اعمال اس کی زندگی کا ثبوت دے رہے ہوں۔ اگر کوئی شخص زندگی کی علامات اپنے اندر نہیں رکھتا۔ اس کی امنگیں مردہ ہو چکی ہوں۔ اس کی ہمت کوتاہ ہو۔ اس کے خیالات افسردہ ہوں۔ اس کے دل کے کسی گوشہ میں بھی اپنی ترقی کا کوئی جذبہ موجود نہ ہو۔ اس کی قوت عملیہ پر مردنی چھائی ہو۔ اور اس کے اعمال سے نحوست ٹپک رہی ہو۔ تو ایسے شخص کو قطعاً زندہ نہیں کہا جا سکتا۔ زندہ وہی کہلاتا ہے۔ جس کے اندر زندگی کے آثار پائے جاتے ہوں۔ اگر کوئی فرد اپنی زندگی کے آثار کو کھو بیٹھتا ہے۔ یا کوئی قوم زندگی کے نشانات اپنے اندر نہیں رکھتی۔ تو وہ ہرگز زندہ نہیں کہلا سکتی"۔ (قاضی عزیز احمد ربوہ)

احباب کارِ خیر میں اعانت فرمائیں

ربوہ کے ماحول کی جماعتوں کی تلقین تربیت کے لئے ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ کوئی پوزیشن علم اور تجربہ والا آدمی علاقہ کی جماعتوں کا باقاعدہ دورہ کرتا رہے۔ اور تعلقات اور واقفیت پیدا کر کے اپنے اثر و رسوخ سے کام لے۔ اس کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو مقرر فرمایا ہے۔ اور چونکہ انہیں اس کام میں کار کے بغیر کامیابی نہیں ہو سکتی اسلئے انہیں چندہ جمع کر کے کار خریدنے کی اجازت بھی دے دی گئی ہے۔ قادیان میں بھی چوہدری صاحب کے سپرد یہ کام تھا۔ اور بفضلہ تعالیٰ مفید اور اچھے نتائج برآمد ہوئے تھے۔ اسلئے امید کی جاتی ہے۔ کہ مخیر احباب حسب سابق اس کار خیر میں ان کی اعانت فرمائیں گے۔ (ناظر اعلیٰ)

مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ کا اجلاس

مورخہ ۷ رجنوری۔ مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر کا اجلاس زیر صدارت امیر صاحب جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ جس میں مجلس کی طرف سے ان نوجوانوں کو انعام تقسیم کئے گئے۔ جو جلسہ سالانہ پر اور اس سے قبل بھی اپنی مجلس میں اچھا کام کرتے رہے ہیں۔ انعام تقسیم ہونے کے بعد محترم امیر صاحب نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ نوجوانوں کو دینی کاموں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے ——— دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

اسی روز مغرب کی نماز کے بعد مکرم مطیع اللہ صاحب قریشی برادرز بک سیلرز نے مجلس خدام الاحمدیہ کے ان نوجوانوں کے اعزاز میں دعوت طعام دی جو کہ سیلاب کے دنوں میں اچھا کام کرتے رہے۔ نوجوانوں کے علاوہ جماعت کے بہت سے بزرگوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ دعوت سے فارغ ہونے پر دعا کی گئی۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر)

دارالقضاء کا اعلان

مطالبہ مولوی نواب الدین احمد صاحب قادیانی حال خانیوال
مولوی عبدالودود صاحب فاروقی جوسنت بلڈنگ لاہور۔

نواب الدین احمد صاحب کی اپیل پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ فاروقی صاحب مذکور مبلغ -/۵۲۰/۰ روپے بذریعہ قسط بلا ناغہ یکصد روپے ماہوار مارچ ۱۹۵۵ء سے نواب الدین صاحب کو ادا کردیں۔ آخری قسط بیس روپے کی اگست میں ادا کی جائے۔ میعاد درخواست بابت منسوخی فیصلہ ہذا ایک ماہ ہے چونکہ فاروقی صاحب مذکور کو عام طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی اسلئے بذریعہ اعلان ہذا انہیں اطلاع دی جاتی ہے۔ (ناظم دارالقضاء)

ؐؐ۔ احباب صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ (عبدالسمیع جاوید فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

۴۔ میرے والد شیخ محمد اسلم صاحب ۱۵ یوم سے بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ (محمد سلیم سنور دنیا پور حال ملتان)

ولادت

خاکسار کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے ۲۵/۱۲/۵۴ کو اولاد نرینہ سے نوازا ہے۔ احباب عزیز کی درازیٔ عمر خادم دین متین نیک اور صاحب اقبال بننے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر عبدالقدوس احمدی مارکیٹ روڈ نواب شاہ سندھ)

بقایاداران حصہ آمد کے لئے اعلان

وہ تمام موصی احباب جن کا حساب اپریل ۱۹۵۴ء تک مکمل ہے۔ انہیں حسابی کارڈ بھیجے جا چکے ہیں۔ اور بقایاداران احباب کی خدمت میں فرداً فرداً بقایا کی ادائیگی کے لئے لکھا جا رہا ہے۔ لیکن ہمارے خطوط کے جوابات نہیں مل رہے۔ حصہ آمد کی وصولی میں بھی گذشتہ سال کی نسبت کمی واقع ہو رہی ہے۔

وہ تمام احباب جن کے ذمہ بقایا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے کم سے کم عرصہ میں اپنے بقایاجات ادا فرما دیں۔ جو احباب اپنی مشکلات کے باعث یکمشت ادا نہیں کر سکتے۔ وہ مناسب قسط مقرر کر کے ادائیگی کا بندوبست فرماویں۔ قسط علاوہ ماہوار حصہ آمد یا ششماہی کے ہوگی۔ اور اس کی باقاعدگی سے ادائیگی لازمی ہوگی۔ بعض احباب قسط کی منظوری تو لے لیتے ہیں۔ لیکن ادائیگی نہیں کرتے۔ بلکہ بعض ایسے احباب بھی ہیں۔ جو حصہ آمد بھی ادا نہیں کرتے۔ ایسی منظوری قسط حاصل کرنے سے کچھ فائدہ نہیں جبکہ ادائیگی نہ کی جائے۔ اور بقایا میں بدستور اضافہ ہوتا رہے۔ بلکہ یہ امر آخر منسوخی وصیت پر منتج ہوتا ہے۔

پس تمام بقایادار حضرات وصیت کی اہمیت کو سمجھیں۔ اور جلد از جلد بقایاجات ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالےٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ اور بیش از بیش خدمات دین کی توفیق بخشے۔

نوٹ:۔ وہ احباب جنہوں نے ابھی تک فارم آمد پڑھ کر واپس نہیں کئے۔ وہ پُر کر کے جلد واپس فرمائیں۔ تاکہ انہیں بھی ۳۰/۱/۵۵ء تک اطلاع دی جا سکے۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

نمائندگان مجلس مشاورت کی آگاہی کے لئے

جملہ نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اپنی اپنی جماعت کے بقایادار دوستوں کی فہرستیں مقامی سیکرٹری صاحب مال سے حاصل کر کے ایسے بقایادار دوستوں کو خود مل کر بقایاجات کی ادائیگی کے لئے انہیں توجہ دلائیں۔ اور کوشش فرمائیں۔ کہ ایسے بقایاجات جلد از جلد دوستوں سے وصول ہو جائیں۔ دیگر عہدہ داران مال جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ اپنی اپنی جماعت کے نمائندگان مجلس مشاورت کے ساتھ پورا تعاون فرمائیں۔ اور بقایاجات کی وصولی میں ان کی امداد فرمائیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

لازمی چندوں کی باقاعدگی سے ادائیگی کے متعلق ضروری اعلان

جملہ امراء و پریذیڈنٹ و سکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ رفتار وصولی چندہ کو تیز کرنے کے لئے اپنی اپنی جماعت کے دوستوں سے ان کے واجب الادا بقایاجات کی وصولی کی پوری سعی فرمائیں۔

شہری جماعتوں کے عہدہ دار دوستوں کو چاہیئے۔ کہ ہر ماہ کا چندہ بیس تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ زمیندار جماعتوں کے عہدہ دار دوستوں کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ فصل خریف کا چندہ ہر ایک احمدی سے پوری شرح سے وصول کر کے جلد ارسال فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ٹسٹ میچ میں حنیف کی پہلی سنچری۔ پاکستان نے نو وکٹ پر ۳۱۲ رنز بنائے

بغداد الجدید ۱۸ر جنوری۔ پاکستان کے نوعمر بیٹس مین نے کل ۱۴۲ شاندار رنز بنا کر پاکستان کو اس قابل بنا دیا۔ کہ اس نے بھارت کے ۲۳۵ رنز کے مقابلے میں نو وکٹ پر ۳۱۲ رنز بنا لئے۔ اپنے حریف سے ۷۷ رنز آگے بڑھنے میں مدد دینے کے لئے اس نوعمر اور ہونہار کھلاڑی نے پانچ سو دس منٹ تک بیٹنگ کے دوران میں ۱۷ چھکے اور بھارتی کپتان کی گیند پر ایک زبردست چھکا مارا۔ حنیف اور علیم نے مل کر ۱۲۷ رنز بنائے۔ جو پاکستان اور بھارت کے ٹسٹ کے پہلے وکٹ کا ریکارڈ ہے۔ حنیف کو آج اپنی پہلی ٹسٹ سنچری بنانے پر ایک ہزار پچاس روپے کے نقد انعامات دیئے گئے۔ بہاولپور کی نظامت اطلاعات نے پانچ سو روپے دیئے۔ باقی ۵۵۰ دوسرے لوگوں نے دیئے۔ حکومت بہاولپور نے پاکستان کے تیز بولر خان محمد کو پانچ وکٹ لینے پر سو روپے کا انعام دیا۔

حنیف کے شاندار کھیل کے سامنے دوسرے کھلاڑیوں کا اچھا کھیل کچھ دب سا گیا۔ مثلاً علیم کے ۴۲ اور وقار کے ۴۸ قیمتی رنز نے بعد کے کھلاڑیوں کو اس قابل بنا دیا۔ کہ وہ تیزی کے ساتھ رنز بنائیں۔ پاکستان نے کل کے کھیل کے آخری نوے منٹ میں ۹۶ رنز بنا لئے حنیف اگرچہ ۳۲ اور ۸۹ رنز پر آوٹ ہوتے ہوتے بچے تھے۔ لیکن ان کا کھیل قابل دید تھا۔ انہوں نے یہ ثابت کر دیا۔ کہ وہ دیوار آہنی بن کر کھیل سکتے ہیں۔

جلد ہی غذائی اشیا کی نقل و حمل سے پابندی ختم کر دی جائیگی

کراچی ۱۸ر جنوری۔ مرکزی حکومت نے سرحدوں اور راشن بندی کے علاقوں کے علاوہ تمام پاکستان میں گندم آٹا جو سے اور میدے کی آزاد نقل و حمل کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اقدام حکومت نے کافی مقدار میں گندم کا ذخیرہ کرنے اور گندم کی حالیہ فصل کی حالت بہتر بنانے کے پیش نظر کیا ہے۔ خیال ہے کہ اس فیصلے پر چند دنوں تک عمل درآمد شروع ہو جائیگا۔

مغربی پاکستان میں راشن بندی کے علاقوں میں گندم کی درآمد پر سے پابندی صوبائی حکومتوں کے ساتھ مشورے کے بعد ہٹائی جائے گی۔ راشن بندی کے کراچی کے وفاقی علاقہ۔ لاہور راولپنڈی کوئٹہ اور پشاور میں چاولوں کی نقل و حمل پر سے پابندی حال ہی میں ختم کر دی گئی ہے۔

گندم کی آزاد نقل و حمل کے بعد اب غلے پر کسی قسم کی کوئی پابندی باقی نہیں رہتی راشن بندی کے علاقوں میں راشن حاصل کرنے پر کوئی پابندی نہیں۔ اور کارڈ ہولڈر جتنی مقدار میں چاہے حاصل کر سکتا ہے۔

سرکاری طور پر ملک کی غذائی صورت حال بہت تسلی بخش بتائی جاتی ہے۔ اور امید ہے کہ اس سال فصل بہت اچھی ہوگی۔

سرحد اسمبلی کا بجٹ سیشن

پشاور ۱۸ر جنوری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سرحد اسمبلی کا بجٹ سیشن ۷ر مارچ سے شروع ہوگا۔

پولیس سکول کیلئے دس ہزار کی منظوری

لاہور ۱۸ر جنوری۔ پنجاب کے وزیر تعلیم چودہری علی اکبر نے پولیس سکول والٹن کی عمارت کے لئے دس ہزار روپے کی منظوری کا اعلان کیا ہے۔ وزیر تعلیم نے سکول کی لائبریری کے لئے مزید پانچ سو کی رقم دینے کا اعلان کیا۔ اور آپ نے آئی جی پولیس مسٹر ایس این عالم کی معیت میں سکول کا معائنہ کیا۔

حکومت اور عوام میں تعاون ضروری ہے

چٹاگانگ کے ایک جلسے میں وزیر مواصلات کی تقریر

چٹاگانگ ۱۸ر جنوری۔ ڈاکٹر خان صاحب نے عوام سے کہا کہ وہ حکومت کے بارے میں اب بھی اسی قسم کا رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں جیسا کہ آزادی سے پہلے تھا وزیر مواصلات نے کہا کہ ملک میں امن اور استحکام کے لئے حکومت اور عوام میں تعاون ضروری ہے۔

وزیر مواصلات نے عوام کو سمجھایا کہ اگر آپ اپنی سرگرمیوں کو صحیح جانب میں نہ بڑھائیں گے اگر آپ اپنی حکومت کے اہلکاروں سے تعاون نہیں کریں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ آزادی کے حقدار نہیں ہیں۔

حسن الہضیبی کے لڑکے کو دس سال قید

قاہرہ ۱۸ر جنوری۔ اخوان المسلمین کے قائد حسن الہضیبی کے لڑکے اسمٰعیل الہضیبی کو الاخوان کی خفیہ تنظیم میں حصہ لینے کے الزام میں دس سال قید کی سزا دی گئی ہے۔ مگر اس سزا پر فی الحال عمل درآمد نہیں ہوگا۔ حال ہی میں حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کے الزام میں مرشد عام کو حبس دوام کی سزا مل چکی ہے۔

دولت مشترکہ کی کانفرنس کے موقعہ پر کشمیر کا مسئلہ پھر زیر بحث آئیگا

لندن ۱۸ر جنوری۔ اس ماہ کے آخر میں لندن میں دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی جو کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔ اس میں وزیر اعظم برطانیہ سر ونسٹن چرچل کے قول کے مطابق کوئی بات بھی ایسی نہیں ہوگی۔ جسے خارج از بحث کہا جائے۔ کیونکہ اس کانفرنس کے لئے کبھی کوئی ایجنڈا مرتب نہیں کیا جاتا۔ اور اس میں ہر مسئلہ پر بحث و تمحیص ممکن ہو سکتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ کانفرنس کا اصل موضوع عالمی مسائل ہوں گے۔ جن میں وزراء اعظم کی گذشتہ کانفرنس کے بعد سے اہم تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ لیکن ساتھ ہی وزیر اعظم پاکستان اور وزیر اعظم بھارت کی بابت خصوصی توجہ سے سنی جائے گی۔ کانفرنس کے ایوان سے باہر توقع کی جاتی ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر پھر چھایا رہے گا۔ یہ پیچیدہ مسئلہ گذشتہ سال بھی کانفرنس کے باہر بحث کا موضوع بنا رہا تھا۔ جبکہ آسٹریلیا کے وزیر اعظم مسٹر منزیز نے بھارت اور پاکستان کے وزیر اعظم کو کسی سمجھوتہ پر پہنچنے میں مدد دینے کی بڑی کوشش کی تھی*

*خیال ہے کہ اس دفعہ پھر کینیڈا کے وزیر اعظم کے ایما پر کشمیر کا مسئلہ زیر بحث آئیگا

جوہری توانائی کا پر امن استعمال

روس پانچ اشتراکی ممالک کو امداد دے گا

ماسکو ۱۸ر جنوری۔ روس نے آج اعلان کیا ہے کہ وہ جوہری توانائی کے پر امن استعمال کی ترقی کے لئے پانچ اشتراکی ممالک کو امداد دے گا۔ ان ممالک میں چین بھی شامل ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ چین پولینڈ۔ چیکوسلواکیہ۔ رومانیہ اور مشرقی جرمنی روس سے خام مال کے عوض جوہری توانائی کے پر امن استعمالات اور سائنسی تحقیقات کے لئے ضروری سامان حاصل کریں گے ان ممالک کو جوہری توانائی کی پانچ ہزار کلوواٹ کی ایک ایسی تجربہ گاہ کرنے کے لئے امداد دی جائے گی جیسی روس میں ہے۔

ایسے حالات پیدا نہ کئے جائیں کہ ملک کی بقا خطرے میں پڑ جائے

مشرقی پاکستان کے دفاع کا انحصار مغربی پاکستان پر ہے جنرل ایوب کی تقریر

لاہور ۱۸ ر جنوری۔ پاکستان کے وزیر دفاع و کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان نے کل سہ پہر پاکستانی عوام کو تلقین کی۔ کہ وہ اندرون ملک کبھی ایسے حالات پیدا نہ کریں۔ جن سے ملک کی بقا کو خطرہ لاحق ہو۔ آپ نے کہا۔ ہمیں اس حقیقت کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ ہماری سرحدیں بعض ایسے ممالک سے ملتی ہیں۔ جن سے ہمارے تعلقات دوستانہ نہیں ہیں۔

وزیر دفاع و کمانڈر انچیف جنرل ایوب نے کل لاہور میں غالباً پہلی دفعہ ایک پبلک تقریب میں شرکت کی۔ کارپوریشن کی طرف سے آپ کے اعزاز میں پر تکلف دعوت چائے کا اہتمام کیا گیا۔ اس دعوت میں وزیر اعلےٰ ملک فیروز خان نون۔ وزیر مال نواب مظفر علی قزلباش وزیر تعلیم چوہدری علی اکبر وزیر تعمیرات عامہ سردار محمد خان لغاری اور اعلےٰ احکام کے علاوہ متعدد معززین نے شرکت کی۔

جنرل ایوب نے میٹر کارپوریشن کے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے تجربہ کار فوجی جرنیل کی حیثیت سے پاکستان کے دفاعی مسئلہ کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ پیش کیا۔ آپ نے کہا کہ کسی ملک کے وجود کا انحصار فوجی طاقت اور اقتصادی استحکام پر ہے۔ دنیا میں بہت کم ممالک ایسے ہیں۔ جو بیک وقت ان پہلوؤں سے مطمئن ہیں۔ اگر بد قسمتی سے ملک کے ان دونوں مسائل میں تصادم پیدا ہو جائے۔ تو ملک کے دفاعی مسئلہ کو بہر صورت ترجیح دینی چاہیئے۔ کیونکہ یہی ایک باعزت قوم کا معیار ہے

آپ نے کہا۔ کسی ملک کے دفاعی لوازمات کا تعین اس کے مخصوص حالات و مسائل کے پیش نظر ہوتا ہے۔ ایک ملک کی دفاعی تدابیر سوچے سمجھے بغیر بعینہٖ دوسرے ملک میں اختیار نہیں کی جاسکتیں۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کی جغرافیائی پوزیشن ایسی ہے کہ ہمیں ایسی فوج کی ضرورت ہے جو بلا تاخیر حرکت میں آ سکے۔ ہمارے ملک کے دو حصے ہیں۔ جن کے درمیان ایک ہزار میل سے زائد فاصلہ ہے۔ ہمارے تمام بڑے بڑے شہر مثلاً کراچی لاہور، پشاور براہ راست توپ کی زد میں ہیں۔ اسلئے ہم ایک انچ زمین بھی کسی کے حوالے کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ ہمیں ہنگامی حالات میں ایک لمحہ کی تاخیر کے بغیر میدان میں آنا ہوگا۔ ہماری جنگ کا فیصلہ دراصل پہلے ہی مہینہ میں ہوگا ہمیں تیار فوج کی ضرورت ہے کم خرچ کر کے علاقائی فوج رکھنا ہمارے مفاد میں نہیں ہے

جنرل ایوب نے کہا کہ ہمیں اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے کہ پاکستان کی دفاعی تدابیر اس کے اپنے ذرائع سے مکمل نہیں ہو سکتیں۔ اس مقصد کے لئے ہمیں ایک ایسے طاقتور حلیف کی ضرورت ہے۔ جو پاکستان کی آزادی کو برقرار رکھنا اپنا مفاد سمجھے آپ نے کہا آپ کو ایک معزز حلیف مل چکا ہے آپ کو اس کا اتنا ہی دوست ہونا چاہیئے جتنا کہ وہ آپ کا ہے۔ اس سلسلہ میں کسی قسم کے جذبات میں مبتلا نہیں ہونا چاہیئے۔

وزیر دفاع نے دفاعی اخراجات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہمارے ہمسایہ ممالک سے تعلقات خوشگوار ہوتے تو ہمیں اپنے دفاع پر اتنا زیادہ خرچ نہ کرنا پڑتا۔ اب مجبوری ہے۔ عوام کو بلا قصور اتنے اخراجات متحمل ہونا پڑ رہا ہے۔

آپ نے کہا کہ عوام کو اس حقیقت کا احساس ہونا چاہیئے۔ کہ مشرقی پاکستان کے دفاع کا انحصار بھی مغربی پاکستان پر ہے۔ اگر ہم اپنی ساری فوجی طاقت وہاں جمع کر دیں۔ پھر بھی اس حصہ ملک کا وہاں تحفظ نہیں ہو سکتا۔ ہمیں مشرقی پاکستان کا تحفظ بھی یہاں سے کرنا ہوگا۔

جنرل ایوب نے مزید کہا کہ پاکستان کی فوج گذشتہ ساڑھے سات سال میں سیلاب، مہاجرین کی آمد اور دوسرے ہنگامی حالات کے موقعہ پر شہریوں کی امداد کرتی رہی ہے لیکن شہریوں کو کسی موقع پر بھی ملک کے تحفظ و بقا کی بنیادوں پر حملہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کچھ عرصہ ہوا لاہور میں مارشل لا کے نفاذ کی ضرورت پڑی تھی اور پھر مشرقی پاکستان میں خونریزی ہوئی۔ یہ کس قدر افسوسناک بات ہے کہ اس طرح ہمارے عوام نظم و نسق کو درہم برہم کر کے ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

آپ نے کہا ہم آئندہ بھی شہریوں کی ہر ممکن امداد کرتے رہیں گے۔ لیکن لوگوں کو اس حقیقت کا احساس کر لینا چاہیئے کہ اندرونی نظم و نسق کو برقرار رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ دفاعی طاقت کا مضبوط ہونا۔

پاکستانی سوت اور کپڑے کی درآمد

کراچی ۱۸ ر جنوری۔ پاکستان نے سوت اور سوتی کپڑے کی برآمد شروع کر دی ہے — اس سلسلے میں سب سے پہلے برآمدی آرڈر داؤد کاٹن ملز لانڈھی نے پورا کیا ہے۔ مل کے حکام نے کل وزیر اعظم محمد علی کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دیا۔ مل کے حکام نے بتایا کہ پاکستانی سوتی کپڑے کی دس دس گانٹھوں کی آٹھ کھیپیں برطانیہ کو برآمد کی جا چکی ہیں۔

★ اوکاڑہ ۱۸ ر جنوری۔ حکومت پنجاب نے سراج الدین منیر پر پابندی عائد کر دی ہے۔ کہ وہ اجازت کے بغیر اوکاڑہ میونسپل کمیٹی کی حدود سے باہر نہیں جا سکتے۔ اور نہ ہی کسی اجتماع میں تقریر کر سکتے ہیں۔

ترکی اور لبنان کے وزیر اعظم کی ملاقات

بیروت ۱۸ ر جنوری۔ ترکی کے وزیر اعظم مسٹر عدنان مندریس نے جو آجکل بیروت میں ہیں۔ کل لبنان کے وزیر اعظم سے ملاقات کی ملاقات کے وقت سعودی عرب اور عراق کے سفیر بھی موجود تھے۔ مسٹر مندریس نے انہیں یقین دلایا۔ کہ ترکی عرب ممالک سے تعاون کرنا چاہتا ہے۔

برطانیہ نے پچھلے سال دس لاکھ کاریں بنائیں

لندن ۱۸ ر جنوری برطانوی کارخانوں نے ۱۹۵۴ء میں دس لاکھ کاریں اور کمرشل وہیکلز تیار کیں اسی دوران میں ایک ارب اسی لاکھ سٹرلنگ مالیت کی کاریں اور تقریباً ۲۷ کروڑ سٹرلنگ کی کمرشل وہیکلز دوسرے ملکوں کو برآمد کی گئیں۔